السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرایک حدیث کوروایت کرنے والے پانچ یاسات آدمی ہوں اوران میں سے ایک ،فاسق فاجر،کذاب ہوتووہ روایت قابل قبول نہیں ہوتی۔اس کی کیاوجہ ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دراصل آپ نے اصول حدیث کو سمجھا ہی نہیں ہے،ورنہ یہ سوال نہ کرتے۔مذکورہ صورت میں حدیث کوروایت کرنے والے رواۃ کا تعلق مختلف طبقات وزمانوں سے ہوتا ہے۔اور رواۃ کی ایک زنجیر بنی ہوتی ہے جس میں سے ہر راوی اپنے اوپر والے طبقے اور زمانے کے راوی سے روایت کرتا ہے۔اب اگراس زنجیر کا کوئی کڑا کمزور ہوجائے تو دیگر کڑوں کی مضبوطی اس کے کسی کام کی نہیں ہے۔اسی طرح اگرایک زمانے کا راوی کذاب ہے تواس روایت کی زنجیر میں ضعف آجاتا ہے اور دیگر راویوں کا صدق اس کے کسی کام نہیں آتا،گویا واقعہ ایک آدمی نے ہی دیکھا ہوتا ہے،باقی اس سے آگے روایت کر رہے ہوتے ہیں۔

ہاں البتہ اگرایک ہی زمانے یا طبقے میں سات رواۃ پائے جاتے ہوں توپھر ایک راوی کا ضعف کوئی اثر نہیں رکھتا،وہ روایت عمومی طور پر مقبول ہوتی ہے صرف اس کی وہ سند ضعیف ہوتی ہے جس میں ضعیف راوی موجود ہوگا۔اوپر آپ نے جو مثال دی ہے وہ اسی قبیل سے تعلق رکھتی ہے اور تمام لوگ ایک ہی زمانے میں موجود ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الصلاۃ جلد 1]